

مرضا ما و حیث ادلا ما علیٰ اذراہ فکان اجراک سیدک

کہ ان بچیوں اور مایا کے پرانے کے لیے رہنے آپ کو نوکر رکھ لیتے۔ اگر

آپ نے ان کو دہائی امراض سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی اور ان کے بیماروں کی

اور ان کا نظم قائم رکھا تو ان بچیوں کا مالک آپ کو مزدوری دے گا۔

— قیادت کی ذمہ داری کو صحیح طور بنا ہونے کا پتہ دراصل قائد کی نجی زندگی سے چلتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ

اپنی نجی زندگی میں جو خدمات انجام دے سکتا ہو، وہ تو انجام دے، لیکن لوگوں سے کے کو بگے

اقتدار دو تاکہ میں تمہاری خدمت کروں — جیسا کہ آج کل ہو رہا ہے۔

— ملت اسلامیہ کے سربراہ، ارکان مجلس اور حکام اعلیٰ کے سلسلہ کے یہ وہ خصائص ہیں

جن کو ملکی دستور کی تدبیر میں آئیں حیثیت حاصل ہونی چاہیے، جب آپ ہر چھوٹی بڑی شے بیان کرتے

ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ حکومت کے کارکنان قضا و قدر کے بارے میں اسلام نے جن اسلامی ضابطوں

ایمانی اقدار، اعمال صالحہ اور طہارت نفس کا ذکر کیا ہے، دستور میں ان کو ایسی حیثیت نہیں دیتی

اور اس کا آپ کو کیوں یقین نہیں آتا کہ جیت تک حکمران طبقہ حامل قرآن نہیں ہوگا، وہاں جان بنا

رہے گا اور بتر سے بتر دستور بھی باق آگیا تو محض ان کی وجہ سے رائیگاں جائے گا؟

ملت اسلامیہ کو چاہیے کہ وہ اپنی قیادت کے لیے اسلامی شرائط اور سیارات پر تول کر لینے

کی ریت ڈالے تاکہ جو بھی ہمارے مفکر کا تارا بنے، ہماری بگڑی بنا دے۔

اگلے شمارہ میں ہم اسلامی ریاست کے سربراہوں کے اسلامی اخلاق اور طرزِ حیات

کے نونے پیش کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ آپ اندازہ کر سکیں کہ یہ صرف باتیں نہیں

ہماری تاریخ اور روایات ہیں جن کا اب ہم محوِ شہادہ کرنے کی جائز خواہش رکھتے ہیں

دستور

ابو عثمان اکبر

یہ پھول ہے یا سنگ گوارا کرلو صیقل ہے کہنے رنگ گوارا کرلو

ہے ملک کے حالات کا اب یہ ہی تقاضا دستوں بزرگ گوارا کرلو!